5967-والدین کرتے ہیں کہ وہ ولدزنا ہے تواب اس کی نسبت کس طرح ہوگی

سوال

میرے والدین کا اعتقاد ہے کہ میں زنی کی وجہ سے پیدا ہوا الھذا میں کس کی طرف منسوب ہوں گا اور میرے گھر والے کون ہیں ؟

پسندیدہ جواب

ہم نے یہ سوال فضیلۃ الشیخ عبداللہ بن جبرین حفظہ اللہ تعالی کے سامنے پیش کیا توانہوں نے ہمیں یہ جواب لکھ کر بھیجا :

صحیح بات تو یہ ہے کہ ولدزنا (زنا سے پیدا شدہ بچے) پر والدین کے گناہ کی وجہ سے کوئی گناہ اور قصور نہیں ، اس لیے کہ اس معاملہ میں اس سے توکوئی معصیت اورگناہ نہیں ہوا ، بلکہ اس کا گناہ تواس کے والدین پر ہے اورانہوں نے ہی یہ زنا کا جرم کیا ۔

تواس بنا پراس کے لیے جائز ہے کہ وہ اپنے اس باپ کی طرف منسوب ہوجس نے یہ اعتراف کیا ہے وہ اس کا بیٹا ہے تاکہ وہ کاغذات میں اس ملک کا باشندہ بن سکے ۔

اوراس کے لیے یہ بھی ہے کہ وہ اپنی والدہ کی طرف منسوب ہوجسے اس نے جنا ہے اس لیے کہ وہ ہی اس کی عصبہ ہے اورپھر وہ اس کے قبیلہ اورملک کی طرف منسوب ہوگا ۔

تواس بنا پراس بچے کوچاہیے کہ وہ اپنے اعمال صحیح اوردرست کرے اوراپنے معاملات وسلوک اوردین اسلام میں استقامت اختیار کرے جوجرم اس کے والدین نے کیا ہے وہ اسے کوئی نقصان نہیں دے گا ، کیونکہ اصول یہ ہے کہ جس کے اعمال صحیح نہ ہوں اسے اس کا نسب بھی کچھ فائدہ نہیں دے سکتا ۔

واللہ اعلم.